65648 ـ كيا مسلسل ہوا خارج ہونے كے مرض ميں مبتلا شخص كو نوافل ادا كرنے كے ليے اور وضوء كرنا ہو گا ؟

سوال

ميں گيس ٹربل كا شكار ہوں، سوال يہ ہے كہ: اگر فرضى نماز ادا كرنے كے بعد ميرا وضوء ٹوٹ جائے تو كيا نفلى نماز مثلا قيام الليل وغيرہ كى ادائيگى كے ليے مجھے نيا وضوء كرنا ہوگا؟
اور اس حالت ميں مجھے وضوء كرتے وقت كا نيت كرنا ہو گى ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

مسلسل پيشاب يا ہوا خارج ہونے كى بيمارى ميں مبتلاء شخص كے متعلق علماء كا اختلاف ہے كہ آيا وہ ہر فرضى نماز كا وقت شروع ہونے كے بعد وضوء كرنا لازم ہے اور پھر اس سے جتنى نفلى نماز چاہے ادا كر لے، يا اس كے ليے صرف ايك ہى وضوء كافى ہے، اگر اس كا وضوء اس بيمارى كے علاوہ كسى اور چيز سے نہيں ٹوٹتا تو سارى نمازيں اسى وضوء كے ساتھ ادا كر سكتا ہے ؟

امام ابو حنيفہ اور امام شافعى، اور امام احمد رحمہم اللہ كے ہاں ہر نماز كے ليے وقت شروع ہونے كے بعد وضوء كرنا ضرورى ہے.

ليكن امام مالك رحمہ اللہ كے ہاں مسلسل پيشاب خارج ہونے كى بيمارى ميں مبتلا شخص كے ليے ايك ہى وضوء كرنا جائز ہے، اور جب تك اس كا وضوء پيشاب كى بيمارى كے علاوہ كسى اور چيز سے وضوء نہيں ٹوٹتا وہ سارى نمازيں اس وضوء كے ساتھ ادا كر سكتا ہے.

پہلا قول زيادہ محتاط ہے، اور اكثر علماء كا عمل اسى پر ہے.

مزيد تفصيل اور فائدہ كے ليے آپ سوال نمبر (22843) كے جواب كا مطالعہ كريں.

اور اگر مسلسل پيشاب كى بيمارى ميں مبتلا شخص كسى اور وجہ سے وضوء ٹوٹ جائے تو اسے دوبارہ وضوء كرنا ہوگا، اس كے ليے بغير وضوء كيے نفلى يا فرضى نماز ادا كرنا جائز نہيں.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تم میں سے جب کسی کا وضوء ٹوٹ جائے تواللہ تعالی اس کی نماز اس وقت تك قبول نہیں کرتا جب تك وہ وضوء نہ کر لے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (6954) صحیح مسلم حدیث نمبر (225).

علماء کرام کا اجماع ہے کہ نماز صحیح ہونے کے لیے حدث سے طہارت حاصل کرنا شرط ہے، طہارت کیے بغیر نماز نہیں ہوتی.

مزید تفصیل کے لیے آپ المجموع للنووی (3 / 139) اور مجموع الفتاوی ابن تیمیہ (22 / 99) بھی دیکھیں.

رہا اس حالت میں نیت کیا کی جائے ؟

آپ نماز ادا کرنے کے لیے طہارت کی نیت کریں.

لیکں یہ تنبیہ کرنا ضروری ہے کہ نیت کا زبان سے کوئی تعلق نہیں، اور زبان کے ساتھ نیت کرنی مشروع نہیں ہے، بلکہ نیت کا تعلق تو دل کے ارادہ سے ہے.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (13337) اور (14234) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .